

## ڈیزل آئیل اور کمپریسڈ نیچورل گیس پر پانچ فیصد جی. ایس. ٹی.

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش حکومت نے ڈیزل اور کمپریسڈ نیچورل گیس (سی این جی) بنانے و درآمد کیلئے جی. ایس. ٹی. کی شرح پانچ فیصد مقرر کی ہے۔ یہ اطلاع ایڈیشنل چیف سکریٹری کامریشنل ٹیکس (جی. ایس. ٹی.) جناب راجیندر کمار تیواری نے دی ہے۔

ایڈیشنل چیف سکریٹری نے بتایا کہ ادارہ جاتی مالیاتی ٹیکس اور رجسٹریشن محکمہ کے ذریعہ اس ضمن میں ترمیم شدہ حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروڈیوسر اور امپورٹس کو اب ڈیزل کمپریسڈ نیچورل گیس پر پانچ فیصد جی. ایس. ٹی. کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

عوامی نمائندے حکومت کے ذریعہ کرائے جارہے ترقیاتی کاموں پر توجہ دیں:  
- دھرم پال سنگھ

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش کے وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت کے ذریعہ اضلاع میں کرائے جارہے ترقیاتی کاموں کی دیکھ-ریکھ کر نا عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی اہل فرد ہے اس تک اسکیموں کا فائدہ ہر حال میں پہنچنا چاہئے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور اترپردیش حکومت کی پوری کوشش ہے کہ کسی بھی فرد کے ساتھ نا انصافی / ظلم نہ ہو اور سبھی کو غیر جانبدارانہ طور پر سرکاری اسکیموں کا فائدہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد نظم و نسق پر قائم رہے ایسی کوشش سبھی عوامی نمائندوں کو کرنی ہوگی۔

جناب دھرم پال سنگھ نے ودھان سبھا واقع اپنے دفتر میں اسمبلی ممبران کے ساتھ میٹنگ میں ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آپ سبھی عوام کی شکایتوں پر سنجیدگی سے غور کیا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت شکایتوں کا تصفیہ ایک مقررہ مدت میں ہر حال میں یقینی بنائے گی۔ جناب سنگھ نے کہا کہ حکومت بدعنوانی / رشوت خوری کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کریگی۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی فرد رشوت خوری / بدعنوانی میں ملوث پایا گیا ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔

وزیر موصوف نے اسمبلی ممبران کو یقین دلایا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے سبھی لوگوں کے راشن کارڈ بنانے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی راشن تقسیم کا مسئلہ ختم ہو جائیگا۔ کسی بھی فرد کو راشن کیلئے بھٹکانا نہیں پڑیگا۔ جناب سنگھ نے کہا کہ سبھی ممبران اسمبلی ضلع میں جو صورتحالت ہے، اس سے مطلع کراتے رہیں۔ سبھی لوگوں کے مشوروں پر ضرورت کے مطابق مناسب کارروائی ریاستی حکومت کے ذریعہ کرائی جائیگی۔

میٹنگ میں ڈاکٹر آر. کے. ورما، ایم. ایل. اے. وشوناتھ گنج - پرتاپ گڑھ جناب جواہر راجپوت - ایڈوکیٹ، ایم. ایل. اے. گروٹھا جھانسی جناب رام پرتاپ چوہان، ایم. ایل. اے. آگرہ جناب وین ورما - ڈیوڈ، ایم. ایل. اے. صدر ایٹھ ڈاکٹر جمن پراساد سروج، ایم. ایل. اے. روہنیادارانسی شامل تھے۔

## زیادہ شجرکاری اور جانوروں کی حفاظت حکومت کی ترجیح

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

قدرتی سبزازار سے ماحول دلفریب ہوتا ہے۔ یہ قلب کو سکون اور جوش سے لبریز کرتے ہیں۔ اشجار زمین کے زیور ہیں۔ زمین پر ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کے لئے وافر تعداد میں پیڑوں کا ہونا لازمی ہے۔ ہندوستان میں تقریباً ۲۲ فیصد رقبہ پر جنگلات پائے جاتے ہیں۔ اترپردیش ہندوستان کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست ہے۔ ماحولیاتی ماہرین کا ماننا ہے کہ ماحولیاتی توازن کے لئے کل ۳۳ فیصد آراضی رقبہ پر جنگلات ہونا ضروری ہے۔ لہذا اترپردیش میں جنگلات کے تحت رقبہ ۸-۷ فیصد ہی ہے جبکہ جنگلات اور باغات کے رقبہ میں معمولی سا ہی فرق ہے۔

جنگلات سے بارش ہوتی ہے اشجار کی جڑیں مٹی کو جکڑے رہتی ہیں، جس سے مٹی کا نقصان نہیں ہوتا ہے۔ ان سے قیمتی لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ پھلدار پیڑوں سے پھل اور ادویہ پودوں سے جڑی بوٹی حاصل ہوتی ہے۔ ان سے حیات بخش آکسیجن ملتی ہے جس سے ہر جاندار سانس لیتا ہے۔ ریاستی حکومت جنگلاتی رقبہ بڑھانے کے لئے پرعزم ہے۔ یہ کام شجرکاری کر کے مکمل کیا جا رہا ہے۔ جشن جنگلات اور جنگلات ہفتہ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ حکومت کا نشانہ اس سال ۶ کروڑ شجر لگانے کا ہے۔ پیڑوں کی ناجائز کٹائی کو روک کر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شجرکاری کر کے جنگلاتی پیداوار اور رقبہ میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ جنگل میں رہنے والے جانور اور حیوان ماحول کو توازن میں رکھتے ہیں جس سے زندگی محفوظ رہتی ہے۔ ناقابل زراعت آراضی، پر تپ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شجرکاری کرنے اور اشجار کی نگرانی کے لئے لوگوں کو بیدار کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ناجائز آرمشینوں پر سختی سے پابندی عائد کرنا ضروری ہے۔ ریاست کی موجودہ حکومت نے اپنے شروعاتی ۱۰۰ دنوں میں ہی ناجائز کٹان کے ۵۱۱ معاملات، غیر قانونی شکار کے ۳۳ معاملات اور غیر قانونی کانکنی کے ۷۳ معاملے روشنی میں آتے ہی قانونی کارروائی کی گئی۔ سنجیدہ مہم کے دوران شروعاتی ۱۰۰ دنوں میں ہی ۸۳۱ ناجائز آرمشینوں اور وینئر کو سیل کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

## محکمہ امداد باہمی کے متعدد عدالتوں میں زیر التواء مقدمات کے تصفیہ کیلئے نوڈل افسر نامزد

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش حکومت نے محکمہ امداد باہمی کے متعدد عدالتوں میں زیر التواء مقدمات کے تصفیہ کیلئے جوائنٹ سکریٹری امداد باہمی جناب راجیش بہادر کونوڈل افسر نامزد کیا گیا ہے۔ ان کے دفتر کا ٹیلی فون نمبر- 2213092، موبائل نمبر- 9454411288، ای۔میل آئی۔ٹی۔  
rajeshbahadur2011@gmail.com ہے۔

محکمہ امداد باہمی کے ذریعہ اس ضمن میں ضروری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ نوڈل افسر نامزد ہو جانے سے اب زیر التواء مقدمات کے تصفیہ میں تیزی آئے گی۔

☆☆☆☆☆

## کوآپریٹیو بینک کے ملازمین کی جانب سے ۱۳۷۲۸۵۹ روپے سیلاب متاثرین کو عطیہ

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے مختلف اضلاع میں سیلاب متاثرین کی مدد کرنے کیلئے اترپردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ کے بینک افسران / ملازمین کے ذریعہ ایک دن کی تنخواہ 'وزیر اعلیٰ متاثرین راحتی فنڈ'، (Chief Minister Distress Relief Fund) میں دئے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے سلسلہ میں اترپردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ کے ملازمین کے ذریعہ ماہ اگست ۲۰۱۷ کی تنخواہ سے ۱۳۷۲۸۵۹ روپے کا بینک ڈرافٹ وزیر اعلیٰ کو مذکورہ سیلاب متاثرین کیلئے دیا گیا۔

ریاست کے وزیر امداد باہمی جناب مکٹ بہاری ورنے نے یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ یوم آزادی کے موقع پر بینک نیجنگ سٹم کے ذریعہ سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے گزارش کی گئی تھی۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری امداد باہمی جناب ہری راج کشور، کمشنر اور رجسٹرار امداد باہمی جناب اے چوہان، ایڈیشنل کمشنر اور ایڈیشنل رجسٹرار امداد باہمی جناب اروند کمار سنگھ اور نیجنگ ڈائریکٹر اترپردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ جناب رویکانت سنگھ موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

## ملاوٹ خوری اور غیر معیاری اشیاء کی فروخت کی روک تھام کیلئے چلائی جا رہی مہم کی متواتر نگرانی کی ہدایت

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

ملاوٹ خوری اور غیر معیاری اشیاء کی فروخت کی روک تھام کیلئے چلائی جا رہی مہم اور پروگراموں کی جانچ کیلئے منطقی سطح پر افسران کو متواتر معائنہ کرنے کی ہدایت غذائی تحفظ اور ایوہ انتظامیہ محکمہ کے پرنسپل سکریٹری جناب ہمانشوکار نے دی ہے۔ انہوں نے اس سے متعلق سرکاری حکم نامہ بھی جاری کر دیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ملاوٹ اور غیر معیاری غذائی اشیاء اور نقلی دوائیوں کے استعمال سے عوام کی صحت اور زندگی پر منفی اثر پڑتا ہے۔

پرنسپل سکریٹری غذائی تحفظ اور ایوہ انتظامیہ محکمہ کی جانب سے جاری سرکاری حکم نامہ میں ریاست کے سبھی منطقی کمشنروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ محکمہ کے کاموں جیسے کہ ملاوٹ خوری، غیر معیاری اشیاء کی فروخت وغیرہ کی روک تھام کیلئے چلائی جا رہی مہم اور پروگراموں کی جانچ متواتر طور سے کریں۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ کے منطقی افسران کے کام کی سطح اور حصولیابوں سے حکومت کو واقف کرائیں تاکہ عوامی صحت سے متعلق حکومت کے وعدوں و وعودوں کو پورا کیا جاسکے۔ حکم نامہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ علاقائی سطح پر محکمہ جاتی کاموں کی عمیق اور وسیع نگرانی کیلئے منطقی سطح پر منطقی انتظامیہ ایک اہم کڑی ہے۔

☆☆☆☆☆

## ۸ ستمبر کو وزیر مویشی پروری کسان قرض معافی سند کی تقسیم کریں گے

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے کابینہ وزیر مویشی پروری، چھوٹی آپاشی اور ماہی پروفیسر ایس. پی. سنگھ بگھیل  
آئندہ ۸ ستمبر کو ضلع باغپت کے دورہ پر رہیں گے۔

پروگرام کے مطابق وزیر انچارج جناب بگھیل صبح ۱۰:۳۰ بجے باغپت کے نزدیکی بھون پنچیس  
گے۔ اس کے بعد جناب بگھیل صبح ۱۱:۰۰ بجے سمراٹ پر تھوی راج چوہان ڈگری کالج، باغپت میں  
قرض معافی اسکیم کے تحت کسانوں کو قرض معافی سند تقسیم کریں گے۔

جناب بگھیل اسی دن نئی دہلی کیلئے روانہ ہوں گے اور ۹ ستمبر کو لکھنؤ واپس ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

## وزیر مملکت برائے رہائش سہ روزہ دورے پر

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر مملکت برائے شہری منصوبہ بندی و رہائش، پیشہ وارانہ تعلیم اور مہارت فروغ جناب سریش پاسی ۷ سے ۹ ستمبر تک کوشامی، ایٹھ اور کاس گنج ضلع میں منعقد متعدد پروگراموں میں شامل ہوں گے اور محکمہ جاتی افسران کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔

مجوزہ دورے کے پروگرام کے مطابق جناب سریش پاسی ۷ ستمبر کو دوپہر میں ۱۲:۰۰ بجے سے منجھن پور (کوشامی) میں منعقد پنڈت دین دیال اپادھیائے صد سالہ سالگرہ تقریب کے موقع پر کیئر کاؤنسلنگ اور اعزازی تقریب میں شرکت کریں گے۔

وزیر مملکت جناب سریش پاسی ۸ ستمبر کو دوپہر ۲:۰۰ بجے ایٹھ میں نرکشا بھون پہنچے گے جہاں وہ محکمہ پیشہ وارانہ تعلیم کے افسران اور رہائش و ترقیاتی بورڈ کے افسران کے ساتھ میٹنگ کریں گے اور ضروری رہنما ہدایات دیں گے۔

وزیر مملکت برائے رہائش آئندہ ۹ ستمبر کو صبح ۱۱:۰۰ بجے ضلع کاس گنج واقع بارا پتھر میدان میں منعقد چھوٹے و متوسط کاشتکاروں کے قرض معافی اسناد تقسیم پروگرام میں شرکت کریں گے۔ اس کے بعد دوپہر ۲:۰۰ بجے ٹیکارام دھرم شالہ سوروں میں جناب ایل کمار و اشنیاکے یہاں منعقد برسی میں شامل ہوں گے۔ وزیر مملکت اسی دن لکھنؤ واپس لوٹیں گے۔

☆☆☆☆☆



## وزیر پسماندہ طبقہ بہبود ایٹہ میں محکمہ جاتی اسکیموں کا جائزہ لیں گے

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر پسماندہ طبقہ بہبود و معذور افراد مستحکم کاری جناب اوم پرکاش راجبھر کل ایٹہ ضلع کے دورے پر رہیں گے، جہاں وہ محکمہ جاتی افسران کے ساتھ پسماندہ طبقہ بہبود اور معذور افراد مستحکم کاری کی متعدد اسکیموں کے تحت ضلع میں ہونی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ ساتھ ہی وہ اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ میں مزید تیزی لانے کی رہنمائی بھی کریں گے، تاکہ مقررہ نشانے کو وقت سے مکمل کیا جاسکے۔

ایٹہ ضلع کے دورے کے دوران جناب راجبھر جلیسر میں زیر تعمیر اسکول کا موقع معائنہ بھی کریں گے۔

☆☆☆☆☆

## ریاستی اساتذہ انعام ۱۷-۲۰۱۶ کے لئے مدارس کے اساتذہ سے درخواست مطلوب

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی حکومت کے ذریعہ عربی-فارسی مدارس کے اساتذہ کو ۱۷-۲۰۱۶ کے ریاستی اساتذہ انعام سے سرفراز کرنے کے لئے درخواست مطلوب ہے۔ یہ درخواست متعلقہ اضلاع کے ضلع اقلیتی بہبود افسر کے دفتر میں آئندہ ۱۱ سے ۲۹ ستمبر ۲۰۱۷ تک جمع کی جاسکتی ہے۔

یہ اطلاع آج یہاں ڈائریکٹر اقلیتی بہبود جناب این پی پانڈے نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی انعام کے لئے وہی اساتذہ اہل ہوں گے جنہیں پرنسپل / اساتذہ یا اسٹنٹ ٹیچر (تحتانیہ / فوقانیہ) یا پرنسپل اور اسٹنٹ ٹیچر کے طور پر دونوں عہدوں پر خدمات دینے کو جوڑتے ہوئے کل ۱۵ سال کے باضابطہ تدریسی کام کا اطمینان بخش تجربہ ہو۔ اعزازی زمرہ (معذور) کے اساتذہ کے ضمن میں پرنسپل اور اسٹنٹ ٹیچر کے طور پر دونوں عہدوں پر خدمات کو جوڑتے ہوئے کل ۱۰ سال کی باضابطہ تدریسی کام کا تجربہ ہونا لازمی ہے۔

جناب پانڈے نے بتایا کہ مینجر / انسپکٹر اور تربیتی اداروں کا اسٹاف اس انعام کے لئے اہل نہیں ہوگا۔ سبکدوش اساتذہ کی درخواست پر بھی غور نہیں کیا جائے گا۔ لہذا سبکدوشی سے قبل اگر ریاستی انعام کے لئے اس کی درخواست بھیج دی گئی ہے تو اس پر غور کیا جائے گا۔

اس ضمن میں مزید معلومات متعلقہ ضلع اقلیتی بہبود افسر دفتر سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

## یوپی نیڈا کے ذریعہ ”ایز جی کنزرویشن بلڈنگ کوڈ (ای سی بی سی)“ موضوع پر ورکشاپ منعقد

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش جدید و قابل تجدید توانائی ترقیاتی اتھارٹی (یو پی نیڈا) کے ذریعہ ”ایز جی کنزرویشن بلڈنگ کوڈ (ای سی بی سی)“ موضوع پر آج ایک ورکشاپ ہوٹل ریجنل گومتی نگر لکھنؤ میں منعقد ہوا، جس کا افتتاح مہمان خصوصی وزیر برائے محکمہ اضافی توانائی وسائل جناب برجیش پاٹھک نے شمع روشن کر کیا۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہمیں قدرت پر زیادہ سے زیادہ منحصر رہنا چاہئے۔ نیچر سے چھیڑ چھاڑ ماحولیات پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔ ”ایز جی کنزرویشن بلڈنگ کوڈ (ای سی بی سی) - ۲۰۱۷“ نافذ ہونے سے توانائی کی کھپت میں ۴۰ فیصد کمی ہوگی جبکہ بنانے کے اخراجات میں ۱۵ سے ۱۰ فیصد کا اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش پورے ہندوستان کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی کڑی میں اسی سال ای سی بی سی اتر پردیش میں نافذ کر دیا جائے گا اور یکم جنوری ۲۰۱۸ سے نئے بننے والے سبھی سرکاری مکان ای سی بی سی کوڈ پر منحصر ہوں گے۔ جناب پاٹھک نے سرکاری اور پرائیوٹ تعمیراتی ایجنسیوں اور ان کے یونین، آرکیٹیک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ریاست کی ترقی میں معاون بنے اور حکومت کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے مل کر کام کریں۔

پرنسپل سکریٹری اضافی توانائی وسائل محکمہ اتر پردیش حکومت جناب آلوک کمار نے کہا کہ ای سی بی سی کے اس ورکشاپ میں محکمہ کے کابینہ وزیر کی حاضری اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاستی حکومت ای سی بی سی کوڈ نافذ کرنے میں کتنی سنجیدہ اور پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای سی بی سی اپنائے جانے سے سرمایہ کاروں، سماج اور حکومت سبھی کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ای سی بی سی نافذ ہونے کے بعد انجینئروں، آرکیٹیک، سرکاری اور پرائیوٹ ایجنسیوں کو اہلیت ترقیات کی ضرورت ہوگی جسے یو پی نیڈا کے ذریعہ کرایا جانا ہوگا۔

سکریٹری و چیف پروجیکٹ افسر، یو پی نیڈا نے وزیر برجیش پاٹھک، پرنسپل سکریٹری جناب آلوک کمار، ورکشاپ میں آئے مختلف اسٹیک ہولڈرس مرکزی و ریاستی حکومتوں کے متعلقہ محکموں کے افسران اور نمائندوں کے ساتھ ساتھ میڈیا کے نمائندوں کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆

## محکمہ غذا کے ذریعہ دھان خریداری کے موثر بندوبست کو یقینی بنایا گیا

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے محکمہ غذا اور سد کے ذریعہ دھان خریداری کا موثر بندوبست یقینی بنایا گیا ہے۔ دھان خریداری کرنے والے اداروں کے ذریعہ کسانوں کو دھان خریداری کی رسید مہیا کرائی جائے گی۔ محکمہ غذا اور سد سے موصولہ اطلاع کے مطابق دھان خریداری کی رسید منڈی پریشد کے ذریعہ رعایت دیئے گئے اداروں کو محکمہ جاتی خاکہ پر اور دیگر رجسٹرڈ کمیٹیوں/ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹی و خریداری کرنے والے اداروں کو منڈی سمیتی کے مقررہ خاکہ پر جاری کی جائے گی۔ اس رسید پر کسان کے نام، خرید اشیاء کی مقدار اور قیمت درج کیا جائے گا۔ اس پر کسان کے دستخط ضرور کرائیں جائیں گے۔ محکمہ غذا کے ذریعہ یہ اطلاع غذائی اجناس بل میں بھی درج کی جائے گی۔ دھان خرید رجسٹر میں کسان کا موبائل نمبر/فون نمبر اور ادھار کارڈ بھی درج کیا جائے گا۔ کسان ریاست کے اندر کسی بھی خرید مرکز پر دھان فروخت کرنے کے لئے آزاد ہوں گے۔ خرید مراکز پر بینر کے توسط سے دھان کی سہارا قیمت، شکایت نمبر، ایس ڈی ایم کا موبائل نمبر، ضلع غذا مارکیٹنگ افسر اور خرید ایجنسی کے ضلع سطح کے افسران کا موبائل نمبر معیار کا پیمانہ، متعلقہ بینک کا نام، جہاں سے ادائیگی ہونی ہے وغیرہ اطلاعات بھی درج کی جائے گی۔



## شیلجا کانت مشر برج تیرتھ وکاس پریشد کے نائب صدر نامزد

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے سبکدوش آئی. اے. ایس. جناب شیلجا کانت مشر کو حکومت نے برج تیرتھ وکاس پریشد کا نائب صدر نامزد کیا ہے۔ جناب شیلجا کانت اپنے مدت کار میں متعدد سماجی کاموں سے وابستہ رہے ہیں۔ معلوم ہو کہ گذشتہ جون ۲۰۱۷ء سے ریاست کے وزیر اعلیٰ کی صدارت میں منعقد گوردھن تیرتھ وکاس کی میٹنگ میں جناب شیلجا کانت نے وزیر اعلیٰ کو تجویز پیش کی تھی کہ ریاست میں تشکیل شدہ برج وکاس پریشد کی تشکیل نو کی جائے اور اسے بڑے پیمانے پر ریاستی سطح پر اگر اتر پردیش تیرتھ وکاس پریشد تشکیل کی جائے تو ریاست کے تیرتھوں کا رکھ- رکھاؤ، ترقی اور تزئین کاری کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے میٹنگ میں برج کو بین الاقوامی سطح پر ماڈل کے طور پر ڈیولپ کرنے کی تجویز دی تھی، جس سے تیرتھوں کی ہندوستانی نظریہ کو بین الاقوامی سطح پر واضح کیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے شیلجا کانت مشر کے مشوروں پر موقع معائنہ کر مناسب لائحہ عمل پیش کرنے کی ہدایت دی۔

☆☆☆☆☆

## فارم فیلڈ اسکول کے انعقاد سے ۱۰۲۶ / کسانوں کو

## ۲۳ / کیمنوں کے توسط سے تربیت دی گئی

- لکھنؤ: ۶ / ستمبر ۲۰۱۷ء

راپور ساکن جناب دنیش بابو نے حق اطلاعات ایکٹ - ۲۰۰۵ کے تحت عوامی اطلاعات افسر ڈپٹی ڈائریکٹر (ایگریکلچر) مراد آباد سے کسان تربیت کے انعقاد میں پرکتنا خرچ ہوا، کتنے کاشتکاروں کو تربیت دی گئی، کتنے فارم فیلڈ اسکولوں کا انعقاد ہوا، کتنے مٹی کے نمونوں کا ہدف تھا، اس میں سے کتنے نمونے یکجا کیے گئے اور آئی سوپام اسکیم کے تحت کتنا خرچ ہوا وغیرہ کی معلومات طلب کی تھی۔ محکمہ کے ذریعہ مدعی کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ ایکٹ کے تحت اطلاع نہ ملنے پر مدعی نے ریاستی اطلاعات کمیشن میں اپیل داخل کر معالے کی مکمل تفصیلات چاہی۔

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے ڈپٹی ڈائریکٹر (ایگریکلچر) مراد آباد کو حق اطلاعات ایکٹ - ۲۰۰۵ کے تحت نوٹس جاری کر حکم دیا ہے کہ مدعی کو مطلوبہ نکات کی پوری اطلاعات ۳۰ دنوں کے اندر لازمی طور پر مہیا کراتے ہوئے کمیشن کو مطلع کرائیں۔ ورنہ عوامی اطلاعات افسر کو واضح کرنا ہوگا کہ مدعی کو اطلاعات کیوں نہیں دی گئی۔ لیکن مد عالیہ نے نہ تو مدعی کو اطلاعات فراہم کرائی اور نہ ہی کمیشن میں حاضر ہوئے۔ اس سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مد عالیہ جان بوجھ پر مدعی کو اطلاعات فراہم نہیں کرانا چاہتا ہے۔ اس لئے مد عالیہ عوامی اطلاعات افسر، ڈپٹی ڈائریکٹر (ایگریکلچر) مراد آباد کو مدعی کو اطلاعات فراہم نہ کرانے کا قصور وار مانتے ہوئے ان پر ۱۰۰۰۰ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

ڈپٹی ڈائریکٹر (ایگریکلچر) مراد آباد سے ڈاکٹر اشوک کمار سنوئی کے دوران کمیشن میں حاضر ہوئے، انہوں نے بتایا کہ ۱۶ / فارم فیلڈ اسکولوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں ۳۰ کاشتکاروں کی تربیت کی شرح سے ۲۸۰ کاشتکاروں کو تربیت دی گئی، جس پر ۲۷۲۰۰۰ روپے خرچ ہوئے اور آئی سوپام اسکیم کے تحت ۷ / تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس پر ۹۳۶۷۵ روپے خرچ ہوئے، جس سے ۵۴۶ کاشتکاروں نے تربیت حاصل کی۔ کاشتکاروں کے تربیت اور اسکیم کے تحت کل ۳۶۵۶۷۵ روپے خرچ ہوئے، اور مٹی کے ۵۲۴۴۶ نمونے جمع کیے گئے۔

## وزیراعظم رہائشی اسکیم (دیہات) کے منظور مکانوں کی تعمیر

۳۰ ستمبر سے شروع کرنے کی ہدایت

- لکھنؤ: ۲۱ ستمبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے وزیر مملکت برائے دیہی ترقیات (آزاد چارج) طب وصحت ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے ہدایت دی کہ وزیراعظم رہائشی اسکیم (دیہات) کے مستفیدین کے لئے منظور مکانوں کا تعمیری کام ۳۰ ستمبر ۲۰۱۷ء سے ہر حال میں شروع کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت مکانوں کی منظوری میں کسی سطح پر رشوت خوری یا بدعنوانی کی شکایت ملنے پر متعلقہ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرا کر سخت کارروائی کی جائے گی۔

ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم سڑک اسکیم میں زیر تعمیر سڑکوں کا کام ۶ مہینہ میں مکمل کرایا جائے۔ ساتھ ہی محکمہ تعمیرات عامہ و دیہی انجینئرنگ خدمات کو دیئے گئے شاہراہوں پر کام مکمل ہونے کے بعد بورڈ لازمی طور سے لگائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ لگانے کا کام کم سے کم وقت میں مکمل ہو جانا چاہئے۔ ڈاکٹر سنگھ نے بندیل کھنڈ سمیت ریاست کے دیگر اضلاع میں پائپ کے ذریعہ پینے کا پانی سپلائی بندوبست میں شکایت موصول ہونے پر سخت ناراضگی ظاہر کی اور میٹنگ ڈائریکٹر واٹر کارپوریشن کو مستقبل کے لئے آگاہ رہنے کے لئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ واٹر کارپوریشن کے کاموں میں کہیں نہ کہیں کوئی کمی ہے جس سے اسکیموں کا فائدہ دیہی عوام کو نہیں مل پا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بندیل کھنڈ میں سولر پمپ کی تعداد اور بڑھائی جائے جس سے لوگوں کو پینے کا پانی کے فقدان سے چھٹکارہ مل سکے۔

میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری دیہی ترقیات جناب انوراگ شریواستو، کمشنر دیہی ترقیات، جناب پارتھ سارثی سین شرما، اسپیشل سکریٹری دیہی ترقیات جناب زہیر بن صغیر، مشن ڈائریکٹر، مہارت فروغ جناب راج شیکھر سمیت دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔

## ریاست کے بلدیاتی اداروں کی ووٹرسٹ کی نظرثانی کیلئے

### نظام الاوقات جاری

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش کے ریاستی الیکشن کمشنر جناب ایس کے اگروال نے بتایا کہ ریاست میں بلدیاتی اداروں کی ووٹرسٹ پر نظرثانی کئے جانے کے لئے نظام الاوقات جاری کر دی گئی ہے۔

جناب اگروال نے بتایا کہ بلدیاتی ادارہ وار روڈ وار پولنگ بوتھ کا باقاعدہ نظرثانی کے لئے بی ایل او، آبزورروں، سیکرٹریوں اور معاون رجسٹریشن افسروں کی تقرری، حلقہ الاٹمنٹ اور اس سے متعلق اطلاعات لینا اور تربیت کی مدت ۶ ستمبر سے ۱۰ ستمبر ۲۰۱۷ تک، بی ایل او کے ذریعہ گھر گھر جا کر مردم شماری، سروے اور مینو اسکرپٹ تیار کرنے کی مدت ۱۱ ستمبر سے ۳ اکتوبر ۲۰۱۷ تک آن لائن درخواست کرنے کی مدت ۱۱ ستمبر سے ۲۵ ستمبر ۲۰۱۷ تک آن لائن حاصل درخواستوں کی گھر گھر جانچ کرنے کی مدت ۲۶ ستمبر سے ۳ اکتوبر ۲۰۱۷ تک ڈرافٹ ضوابط کی کمپیوٹرائز مینو اسکرپٹ تیار کرنے کی مدت ۴ اکتوبر سے ۸ اکتوبر ۲۰۱۷ تک ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت ۹ اکتوبر ڈرافٹ لسٹ کا معائنہ دعوے اور اعتراضات حاصل کرنے اور دعوے اور اعتراضات تصفیہ کی مدت ۹ اکتوبر سے ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۷ تک دعوے اور اعتراضات تصفیہ سے قبل فہرست کی مینو اسکرپٹ تیار کرنا اور انہیں اصل فہرست کی جگہ پر ضم کرنے کی کارروائی کی مدت ۱۶ اور ۱۷ اکتوبر ۲۰۱۷ تک تیار ووٹرسٹ عوام الناس کے لئے اشاعت کی تاریخ ۱۸ اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔

جناب اگروال نے ضلع مجسٹریٹ / ضلع الیکشن افسر اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے بلدیاتی اداروں کی ووٹرسٹوں کی نظرثانی پروگرام کی وسیع تشہیر کرائیں اور عوامی اطلاعات کے لئے سبھی متعلقہ دفاتر کے نوٹس بورڈوں پر بھی اس پروگرام کی اطلاع دی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے بلدیاتی ادارے جن کی وسعت یا دوبارہ تشکیل کیا گیا ہے اور اگر ان کے حدود کی کارروائی مکمل نہیں ہوئی ہے تو ووٹرسٹ کی باقاعدہ نظرثانی پروگرام حسب سابق ہی کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆



## سبھی باندھ محفوظ: حساس باندھوں کی دن-رات نگرانی

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

محکمہ آبپاشی اور آبی وسائل کے ذریعہ دی گئی اطلاع کے مطابق بدایوں اور رامپور میں گنگا اور کوسی ندی کا باندھ محفوظ ہے لیکن صورتحال حساس ہے۔ چیف انجینئر گورکھپور (گنڈک) نے بتایا کہ کشتی نگر، بلیا، اعظم گڑھ اور مہراج گنج میں بڑی گنڈک، گنگا، گھاگھرا اور کوہن ندی کے باندھوں پر بچاؤ کام کرائے جا رہے ہیں۔ نہایت حساس باندھوں کی دن-رات نگرانی کی جا رہی ہے۔ باندھوں میں ہوئے رین کٹس کو بھرا جا رہا ہے۔ محکمہ کے ذریعہ ضرورت کے مطابق سیلاب سے بچاؤ کے کام کیے جا رہے ہیں۔ سیلاب کے باعث خراب باندھوں کی مرمت کرا کر حالات کو معمول پر لایا جا رہا ہے۔ جن مقامات پر کٹان ہو رہی تھی، وہاں پر سیلاب بچاؤ کام کرا کر باندھ کو محفوظ کر لیا گیا ہے۔ سدھارتھ نگر، گورکھپور اور دیوریا میں روہن، بوڑھی راپتی اور گڑاندیو پر تعمیر باندھوں کے خراب حصہ کو درست کر حالات کو معمول پر لایا جا رہا ہے۔ راپتی کے سبھی باندھوں پر ابھی بھی صورتحال کافی حساس ہے۔ ہاورڈ باندھ کی صورتحال اب معمول پر آ رہی ہے۔

چیف انجینئر (شاردا سہا یک)، چیف انجینئر (گنڈک) گورکھپور، چیف انجینئر (سر یو-۱) فیض آباد اور چیف انجینئر (شاردا) کے ذریعہ دی گئی اطلاع کے مطابق گونڈہ، بارہ بنکی، بہرائچ، بلراپور، پبلی بھیت، لکھیم پور کھیری، سیناپور اور شاہجہاں پور میں گھاگھرا، راپتی، شاردا اور گنگا ندی پر تعمیر باندھوں کے حالات معمول پر آ رہے ہیں۔ کچھ باندھوں کی صورتحال کافی حساس ہے لیکن محفوظ ہے۔ خراب باندھوں کی مرمت کرائی جا رہی ہے۔ سبھی باندھ محفوظ ہیں۔

☆☆☆☆☆

## اب تک ۲۶۰۸۰ سیلاب زدگان کو طبی سہولیات فراہم کرائی گئی

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

سیلاب زدگان کو طبی سہولیات مہیا کرانے کے لئے سیلاب چوکیوں پر ۵۲ ڈاکٹروں کی تعیناتی یقینی بنائی گئی ہے۔ ساتھ ہی ۲۰۲ موبائل طبی دستہ بھی سیلاب متاثرین کے علاج کے لئے مسلسل لگے ہوئے ہیں۔ محکمہ طب و صحت کی ٹیم کے ذریعہ اب تک سیلاب متاثرہ علاقوں میں ۲۶۰۸۰ سیلاب زدگان کو طبی سہولیات فراہم کرائی جا چکی ہے۔

یہ اطلاع ڈائریکٹر متعدی امراض، ڈاکٹر بدری وشال نے آج یہاں دی۔ انہوں نے بتایا کہ گوڈہ، سینتا پور، سدھارتھ نگر، بہرائچ، مہرائچ، گنج، بارہ بنکی، لکھیم پور کھیری، مرزا پور، دیوریا، فیض آباد، منو، اعظم گڑھ، بجنور، گورکھ پور، بلرام پور، غازی پور، فرخ آباد، سنت کبیر نگر، کشی نگر، بستئی، بدایوں، امیڈ کر نگر، بلیا، پیلی بھیت اور شروستی اضلاع سیلاب کے زد میں آئے تھے۔ ان اضلاع میں اب تک ۲۸۳۶۵۱۰ لاکھ سے زیادہ تعداد سیلاب سے متاثر ہوئی ہے۔ سیلاب کے بعد ہونے والے متعدی امراض کی روک تھام کے لئے ان اضلاع میں ۲۸۸۹ کیلورین کی گولیاں لوگوں میں تقسیم کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ ۳ لاکھ او آرائیس کے پیکٹ بھی سیلاب زدگان کو مہیا کرائے گئے ہیں۔

ڈاکٹر وشال نے بتایا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں جنگی پیمانے پر کیڑا مار دوا کا چھڑکاؤ کرایا جا رہا ہے۔ سیلاب کا پانی گھٹنے پر سانپ کے ڈسنے کے واقعات بھی زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس کے مد نظر ۲۰۳۲ اینٹی اسنیک وینم کا بھی بندوبست سیلاب متاثرہ اضلاع میں یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بلیچنگ پاؤڈر سمیت کیڑا مار دواؤں ڈی ڈی ٹی، میلا تھیان ٹیکنور پیتر تھم، وافر مقدار میں مہیا ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً ۲۰۰۹۰ کیلورین کی گولیاں اور ۲۴ لاکھ سے زیادہ او آرائیس کے پیکٹ اسٹاک میں موجود ہیں۔

ڈائریکٹر نے بتایا کہ جن علاقوں کا پانی کم ہوا ہے وہاں میڈیکل ٹیمیں گھوم گھوم کر لوگوں کو کیلورین کی گولیاں دستیاب کر رہی ہیں۔ تاکہ آلودہ پانی سے ہونے والے امراض سے لوگوں کو بچایا جاسکے۔ میڈیکل ٹیم کے ذریعہ اب تک ۲۱ لاکھ سے زیادہ کیلورین کی گولیاں لوگوں میں تقسیم کی جا چکی ہیں۔ اس کے علاوہ ۳ لاکھ سے زیادہ او آرائیس پیکٹ بھی سیلاب متاثرین کو دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ڈائریکٹریٹ جنرل سطح سے موبائل ٹیموں اور سیلاب میں لگے ڈاکٹروں کو سخت ہدایت دی گئی ہے کہ کسی بھی مرض کے علاج میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔ شکایت ملنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔



## نائب وزیر اعلیٰ نے پرانی جیل روڈ کا نام ہوم گارڈس ہیڈ کوارٹر روڈ کیا ڈاکٹر دینیش شرمانے نامی گنگے جاگرتی یا ترا کا اختتام کیا

- لکھنؤ: ۶ ستمبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دینیش شرمانے نامی گنگے جاگرتی یا ترا کی اختتامی تقریب کے موقع پر پرانی جیل روڈ کا نام ہوم گارڈس ہیڈ کوارٹر روڈ نیز اس کے سامنے واقع چوراہے کا نام ہوم گارڈس ہیڈ کوارٹر چوراہا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے تقریب کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گنگا کی صفائی کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے نامی گنگے پروجیکٹ کی شروعات کی۔ ندیوں کو صاف شفاف رکھنا ہماری حکومت کی ترجیح ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ شہروں کی گندگی ندیوں میں نہ گرے۔ ڈاکٹر شرمانے کہا کہ گنگا کی صفائی کے لیے ہوم گارڈس محکمہ نے ہریدوار سے بلیا بڑا کام کیا۔ اس میں انتظامیہ سے وابستہ اہلکاروں کا بھی تعاون رہا۔ اس موقع پر ریاستی وزیر برائے ہوم گارڈس جناب اٹل راج بھرنے تقریب میں موجود عوام کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ہوم گارڈس محکمہ کے ایک لاکھ سے زائد افسران و اہلکاروں نے جس مستعدی اور محنت سے اس مہم میں خدمات انجام دیں وہ قابل تعریف ہیں۔ اس سے محکمہ اور اس کے اہلکاروں کی بھی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ محکمہ کو یہ اعتماد ہے کہ حکومت کے ذریعہ دی گئی کسی بھی ذمہ داری کو وہ باخوبی انجام دے سکتا ہے۔

اختتامی تقریب میں پرنسپل سکریٹری ہوم گارڈس جناب کمار کملیش، کمانڈینٹ جنرل ڈاکٹر سوربہ کمار اور دیگر معززین موجود تھے۔

☆☆☆☆☆